روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 21 جون 2010ء 8 رجب 1431 ہجری 21 احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 131

حضرت عمرؓ کی ہجرت

جب مسلمانوں کو مکہ سے ہجرت کی اجازت ہوئی تو حضرت عمرؓ نے بھی ہجرت کا ارادہ کیا اور ہجرت بھی بڑی شان سے کی۔ نبی کریم ﷺ سے اجازت لے کر چند ساتھیوں کے ہمراہ پہلے خانہ کعبہ پہنچے۔ طواف کر کے مشرکین کو مخاطب کر کے کہا ''آج جس نے بھی میرا مقابلہ کرنا ہے حرم مکہ سے باہر آ کر کرلے'' لیکن کسی کو اس کی ہمت نہ ہوئی۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود کہا کرتے تھے کہ ''حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کے بعد ہم اپنے آپ کو طاقتور محسوس کرنے لگے تھے''۔

(اسد الغابہ جلد4 ص58 و مجمع الزوائد جلد9 ص63)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ ابتلاء کہ جو شیر ببر کی طرح اور سخت تاریکی کی مانند نازل ہوتا ہے اس لئے نازل ہوتا ہے کہ تا اس برگزیدہ قوم کو قبولیت کے بلند مینار تک پہنچا دے۔ اور الٰہی معارف کے باریک دقیقے ان کو سکھا دے۔ یہی سنت اللہ ہے۔ جو قدیم سے خدائے تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے ساتھ استعمال کرتا چلا آیا ہے زبور میں حضرت داؤدؑ کی ابتلائی حالت میں عاجزانہ نعرے اس سنت کو ظاہر کرتے ہیں اور انجیل میں آزمائش کے وقت میں حضرت مسیحؑ کی غریبانہ تضرعات اسی عادت اللہ پر دال ہیں اور قرآن شریف اور احادیث نبویہ میں جناب فخر الرسلؐ کی عبودیت سے ملی ہوئی ابتہالات اسی قانون قدرت کی تصریح کرتے ہیں اگر یہ ابتلاء درمیان میں نہ ہوتا تو انبیاء اور اولیاء ان مدارج عالیہ کو ہرگز نہ پا سکتے کہ جو ابتلاء کی برکت سے انہوں نے پا لئے۔ ابتلاء نے ان کی کامل وفاداری اور مستقل ارادے اور جانفشانی کی عادت پر مہر لگا دی اور ثابت کر دکھایا کہ وہ آزمائش کے زلازل کے وقت کس اعلیٰ درجہ کا استقلال رکھتے ہیں اور کیسے سچے وفادار اور عاشق صادق ہیں کہ ان پر آندھیاں چلیں اور سخت سخت تاریکیاں آئیں اور بڑے بڑے زلزلے ان پر وارد ہوئے اور وہ ذلیل کئے گئے اور جھوٹوں اور مکاروں اور بے عزتوں میں شمار کئے گئے اور اکیلے اور تنہا چھوڑے گئے یہاں تک کہ ربانی مددوں نے بھی جن کا ان کو بڑا بھروسہ تھا کچھ مدت تک منہ چھپا لیا اور خدا تعالیٰ نے اپنی مربیانہ عادت کو بہ یکبارگی کچھ ایسا بدل دیا کہ جیسے کوئی سخت ناراض ہوتا ہے اور ایسا انہیں تنگی و تکلیف میں چھوڑ دیا کہ گویا وہ سخت مورد غضب ہیں۔ اور اپنے تئیں ایسا خشک سا دکھلایا کہ گویا وہ ان پر ذرا مہربان نہیں بلکہ ان کے دشمنوں پر مہربان ہے اور ان کے ابتلاؤں کا سلسلہ بہت طول کھینچ گیا۔ ایک کے ختم ہونے پر دوسرا اور دوسرے کے ختم ہونے پر تیسرا ابتلاء نازل ہوا۔ غرض جیسے بارش سخت تاریک رات میں نہایت شدت وسختی سے نازل ہوتی ہے ایسا ہی آزمائشوں کی بارشیں ان پر ہوئیں پر وہ اپنے پکے اور مضبوط ارادہ سے باز نہ آئے اور سست اور شکستہ دل نہ ہوئے بلکہ جتنا مصائب وشدائد کا بار ان پر پڑتا گیا اتنا ہی انہوں نے آگے قدم بڑھایا اور جس قدر وہ توڑے گئے اسی قدر وہ مضبوط ہوتے گئے۔ اور جس قدر انہیں مشکلات راہ کا خوف دلایا گیا اسی قدر ان کی ہمت بلند اور شجاعت ذاتی جوش میں آتی گئی۔ بالآخر وہ ان تمام امتحانات سے اول درجہ کے پاس یافتہ ہو کر نکلے اور اپنے کامل صدق کی برکت سے پورے طور پر کامیاب ہو گئے اور عزت اور حرمت کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا اور تمام اعتراضات نادانوں کے ایسے حباب کی طرح معدوم ہو گئے کہ گویا وہ کچھ بھی نہیں تھے غرض انبیاء و اولیاء ابتلاء سے خالی نہیں ہوتے بلکہ سب سے بڑھ کر انہیں پر ابتلاء نازل ہوتے ہیں اور انہیں کی قوت ایمانی ان آزمائشوں کی برداشت بھی کرتی ہے عوام الناس جیسے خدا تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتے ویسے اس کے خالص بندوں کی شناخت سے بھی قاصر ہیں بالخصوص ان محبوبانِ الٰہی کی آزمائش کے وقتوں میں تو عوام الناس بڑے بڑے دھوکوں میں پڑ جاتے ہیں گویا ڈوب ہی جاتے ہیں اور اتنا صبر نہیں کر سکتے کہ ان کے انجام سے منتظر رہیں۔ عوام کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ جل شانہ جس پودے کو اپنے ہاتھ سے لگاتا ہے اس کی شاخ تراشی اس غرض سے نہیں کرتا کہ اس کو نابود کر دیوے۔ بلکہ اس غرض سے کرتا ہے کہ تا وہ پودا پھول اور پھل زیادہ لاوے اور اس کے برگ اور بار میں برکت ہو۔ پس خلاصہ کلام یہ کہ انبیاء اور اولیاء کی تربیت باطنی اور تکمیل روحانی کے لئے ابتلاء کا ان پر وارد ہونا ضروریات سے ہے اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازم حال ہے کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک روحانی وردی ہے جس سے یہ شناخت کئے جاتے ہیں۔

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد دوم صفحہ 458)

رات دن قرآن کریم کو پڑھو

مجلس شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

''صرف قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے جس کے مطالب کبھی ختم نہیں ہوتے۔ رات دن قرآن کریم کو پڑھو۔ قرآن کے حقائق کبھی ختم نہ ہوں گے۔ اس کی حکمتیں نکلتی چلی آتی ہیں اور ہر لفظ پُر حکمت معلوم ہوتا ہے۔ پرانے زمانہ کی کہانیوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک تھیلی ہوتی تھی جس میں سے ہر قسم کے کھانے نکلتے آتے تھے۔ مگر یہ تو وہمی اور خیالی بات تھی۔ قرآن کریم واقع میں ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔''

(فضائل القران (4)۔ انوار العلوم جلد12 صفحہ 423)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 1970ء میں فرماتے ہیں۔

''بعض لوگ...... چاہتے ہیں کہ آپ اسے جامعہ احمدیہ میں داخل کر لیں...... میرے نزدیک جو اوسط درجہ کا طالب علم آتا ہے یہ بھی درست نہیں۔ دین کیلئے ٹاپ کا، نہایت اعلیٰ درجہ کا ذہن وقف ہونا چاہئے۔ یعنی ایسا ذہن کہ اس سے بہتر اور ذہن نہ ہو...... پس ایک تو دین کیلئے ہمیں اچھے ذہن چاہئیں۔ دوسرے معاشرہ کے لحاظ سے جامعہ احمدیہ میں ایک سمویا ہوا گروہ ہونا چاہئے یعنی غریبوں کے بچے بھی ہوں، متوسط خاندانوں کے بچے بھی ہوں اور اچھے امیروں کے بچے بھی وہاں آئیں! اگر یہ نہیں ہوگا تو ان کی صحیح تربیت نہیں ہو سکے گی۔ صحیح تربیت کیلئے یہ ضروری ہے کہ غریب اور متوسط اور امیر گھرانوں کا بڑا اچھا تعلق ہو۔''

(خطبات ناصر جلد سوم صفحہ 232 تا 234)

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

نیکیوں سے خالی شہر

عاطف علیم اپنے کالم آہٹ میں لکھتے ہیں۔

ہم نیکیوں سے خالی، بددعائے ہوئے اور بے اماں شہروں کے مکین ہیں اور اماں؟ اماں کیسی کہ موج خوں ابھی سر سے نہیں گزری۔ ابھی بازوئے قاتل میں تھکن کے آثار ہیں نہ مقتولین کی قلت ہے۔ بازو بھی بہت ہیں، سر بھی بہت۔ کاٹتے جاؤ، کشتوں کے پشتے لگاتے جاؤ کہ دوسروں کو ہم عقیدہ بنانے کا یہی چلن ہے۔ میرے لاہور پر جو گذری اس پر میری آنکھوں میں مگر مچھ کے آنسو ہیں اور کہیں دل کی گہرائیوں میں ایک ٹھنڈ ہے کہ دیر سے سہی دہشت گردوں کو آخران کا بھی خیال آ ہی گیا جو مدت سے نفرتوں کے سزا وار ٹھہرائے گئے ہیں۔ میں جتنا بھی رواداری کی دف بجاؤں، کشادہ ذہن بننے کا ڈھونگ رچاؤں، دنیا کے سامنے مذہبی اقلیتوں کے تحفظ کا دعوے دار بنوں، حقیقت میں میں ایسا ہی ہوں۔ میں مانوں نہ مانوں لیکن یہی میرا مائنڈ سیٹ ہے۔ اس سے بھی زیادہ یہ کہ 28 مئی کو ماڈل ٹاؤن اور گڑھی شاہو کے پُرامن عبادت گزاروں پر لہو میں غلطاں یوم تکفیر مسلط کرنے والے مائنڈ کے پیچھے چھپا ماسٹر مائنڈ بھی میں ہوں۔

اب چونکہ کسی ایک واقعے کو الگ سے دیکھنا میرا وطیرہ نہیں سو مجھے ذرا دیر کو پیچھے جانا پڑے گا۔ قیام پاکستان کے بعد نوزائیدہ مملکت کے نصیب میں جن گروہوں کی بالادستی لکھی گئی وہ ایک نئی ریاست کے خدوخال تشکیل دینے کے لئے ہرگز موزوں نہیں تھے۔ ان گروہوں کا مائنڈ سیٹ قبائلی روایات سے مل کر بنا تھا۔ انہیں صرف قدامت پرستی اور تنگ نظری راس تھی کہ ان کے گروہی مفادات کے تحفظ کا یہی نسخہ کیمیا تھا۔ قائداعظم کی آئین پرستی، قانون پسندی اور روشن خیالی ان بالادستوں کے راستے میں ایک بڑی رکاوٹ تھی۔ وہ نہ رہے تو تسلط پسند گروہوں کی بن آئی۔ طے پایا کہ نو آزاد ملک کو ایک نیم تھیوکریٹک، نیم جمہوری اور مکمل کاسہ لیس ریاست میں بدلا جائے کہ قدامت پسندی کے پنپنے کی یہی صورت تھی۔ یہ تو ابتدائی دنوں میں ہی طے پا گیا تھا کہ ریاست کو ہر شخص کے عقیدہ اور سوچ میں دخل دینے کا ازلی حق حاصل ہے۔ یہ بھی انہی دنوں طے پا گیا کہ بیرونی دنیا کے ساتھ ہمارے تعلقات کی نوعیت کیا ہوگی اور ہماری عمومی قومی سمت کس سمت پیا کے تابع ہوگی۔ رہے عوام تو ان خوئے غلامی کے ماروں کو سرکاری تسلط کی لاٹھی سے ہانکنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی کیونکہ ملک میں کوئی ایسی قوت نہیں تھی جو ان کے راستے میں کسی طرح بھی مزاحم ہو سکے۔

انتشار اور تسلط کے ایک تدریجی عمل کے بعد 80ء کی دہائی کے نصف تک پاکستان کو ایک ایسی ریاست بنانے میں کامیابی حاصل کر لی گئی جس میں رواداری اور روشن خیالی نام کی کوئی چیز باقی نہ رہی۔ یہ تدریجی عمل جاگیرداری طرز فکر اور مذہبی گروہوں کا طاقت پکڑنے کا عمل تھا۔ اس تدریجی عمل کے مابعد ایک خاص مائنڈ سیٹ کا ریاست پر غلبہ اس قدر مکمل اور بھرپور ہو چکا ہے کہ حکومت کسی کی بھی ہو ریاست کی ''بنیادی تشکیلات'' کو آنے والے طویل عرصے تک کسی جانب سے کوئی خطرہ نہیں۔ یوں ہم ایک ایسی ریاست میں جی رہے ہیں جہاں کسی ''مختلف'' کے پنپنے کی کوئی صورت نہیں۔ ''تم میں سے ہر ایک کو وہی سوچ اپنانا ہوگی جو میری سوچ ہے۔ تمہارا زاویہ نظر وہی ہونا چاہئے جو میرا ہے۔ تمہارا عقیدہ وہی ہونا چاہئے جو میرا عقیدہ ہے''۔ اس انداز فکر کو دوام بخشنے کے لئے ہم **نے اپنی نرسریوں میں ذوق وشوق سے مذہبی منافرت، انتہا پسندی اور دہشت گردی کے کالے گلابوں کی فصل پروان چڑھائی اور شہر سے نیکی اور رواداری کو کان سے پکڑ کر باہر نکال دیا۔**

اب میرے ہونٹوں پر ایک پُرطمانیت آہ وبکا ہے اور میری آنکھوں میں مگر مچھ کے آنسو ہیں تو اس لئے کہ میں فطری طور پر منافق ہوں۔ میں دہشت گردوں پر نفرین بھیجتا ہوں لیکن واللہ میرا دل ان کے ساتھ ہے۔ میں گروہ قاتلاں کی مذمت کرتا ہوں لیکن بہ خدا میں نے دست قاتل کو چومنے میں کبھی کوتاہی نہیں کی۔ میں نے اپنے شہر کو نیکیوں سے خالی کر دیا اور یہاں نفرت اور برائی کو رواج دینے میں مددگار بن گیا کیونکہ میں ہرگز اپنے ملک کو اون نہیں کرتا۔ میں اون کرتا ہوں تو صرف اپنے پیٹ کو، اپنے مفادات کو اور اپنے ذاتی ٹھیکے کو۔ میری حب الوطنی مشروط اور میری عوامی وابستگیاں سراب ہیں۔ میں اپنے ہی خلاف ہونے والی ہر سازش میں ہمیشہ شریک رہا ہوں۔ میں نے خوئے غلامی کو مٹانے کے لئے کبھی کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ میں نے نفرت پھیلانے والوں کی زبانوں پر تالے لگانے کے لئے کبھی کوئی تحریک نہیں چلائی۔ میرے سامنے کیسے کیسے سانحے نہ بیتے مگر میں روتا رہا اور میرا ذوق تماشا نئے سانحوں کا انتظار کرتا رہا۔ **یہ میری ہی مجرمانہ اعانت کا شاخسانہ ہے کہ یہاں جن لوگوں کو اقلیت قرار دیا گیا، انہیں مساوی شہری حقوق سے محروم کر دیا گیا اور ان پر ہر طرح کی زیادتیاں اور جدال وقتال کے معرکے روا رکھے گئے۔**

میرا حافظہ کمزور نہیں، مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ دولتانہ کے پنجاب میں چلائی جانے والی تحریک کے پس پردہ مقاصد کیا تھے۔ مجھے 70ء کی دہائی میں اسی تحریک کا احیاء اور اسے منطقی انجام تک پہنچانا بھی یاد ہے۔ اس دوران ہونے والی لوٹ مار اور قتل وغارت میں میں بنفس نفیس شامل رہا۔ مجھے شانتی نگر بھی نہیں بھولا جب ایک قبضہ گروپ کی جلائی ہوئی چنگاریوں سے عیسائیوں کی ایک بھری پری بستی کو راکھ کر دیا گیا۔ سانحہ گوجرہ تو ابھی کل کی بات ہے جب نہایت گھٹیا اور ادنیٰ مفادات کی تکمیل کے لئے ہم نے اپنے رواداری کے بھرم کو گولیوں سے چھلنی کر دیا۔ آپ گنتے جائیں، میں گنواتا جاؤں، کب کب اور کہاں کہاں میں اور آپ شرپسندوں کے گروہ میں شامل نہیں تھے۔ ذرا اپنے ہاتھوں کو سونگھئے ان پر شاید ابھی تک اس پٹرول اور بارود کی بورمق بھر باقی ہو جو ہم نے اقلیتوں کو ان کی اوقات بتانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ لیکن اب جو لاہور میں ہوا ہمارے اس مائنڈ سیٹ کا نکتہ عروج ہے جسے ہم نے 62 سال سے بڑی لگن کے ساتھ پروان چڑھایا ہے۔ **اس گروہ پر قیامت مسلط کی گئی جو کسی بھلے میں ہے نہ برے میں اور جسے ہم نے سماجی دھارے سے ہی نہیں سیاسی عمل سے بھی کاٹ پھینکا ہے۔**

یہ بھیانک دہشت گردی جو جانے کتنے سالوں، کتنے یگوں تک ہمارا تعاقب کرتی رہے گی نہایت باریک بین دماغوں کی طویل منصوبہ بندی کا شاخسانہ ہے۔ مان لیا کہ میں ان دہشت گردوں میں شامل نہیں تھا، جنہوں نے اندر گھس کر بے گناہ اور پُرامن انسانوں کا نہایت اطمینان کے ساتھ شکار کھیلا۔ لیکن اس بھیانکتا میں میرا کردار کچھ ایسا پوشیدہ بھی نہیں ہے۔ کیا میں نے ایسے حالات پیدا نہیں کئے جو سفاک قاتلوں کی توجہ ان کی جانب مبذول کراتے؟ کیا میں حالیہ دنوں میں ان لوگوں کے خلاف نفرت اگلنے والے جلسوں میں شامل نہیں رہا۔

مگر مچھ کے آنسو نہیں چلیں گے، ہرگز نہیں، کسی طور نہیں۔ مجھے کم از کم اب طے کرنا ہوگا کہ میں کہاں کھڑا ہوں؟ ان لوگوں کے ساتھ جو امن سے جینا چاہتے ہیں یا ان کے ساتھ جو کسی اپنے سے مختلف کو جینے کا حق دینے پر کسی طور آمادہ نہیں ہیں۔ اگر میں یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ میں سفاک اور جاہل قاتلوں کا ساتھی نہیں تو پھر مجھے اپنے شہر کو نیکیوں سے خالی کرنے والے گروہوں سے ناطہ توڑنا ہوگا اور قائداعظم کی رواداری، روشن خیالی اور راست بازی کو اپناتے ہوئے امن اور سلامتی کی راہ پر قدم بڑھانا ہوگا۔

(روزنامہ ایکسپریس یکم جون 2010ء)

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

بواجے بو (سیرالیون) میں فری میڈیکل کیمپ

سیرالیون کے دارالخلافہ فری ٹاؤن سے جانب مشرق 300 کلومیٹر دور سیرالیون کا تیسرا بڑا شہر کینیما (Kenema) ہے۔ جہاں مارچ 2009ء سے مجلس نصرت جہاں کے تحت ہمارا ہسپتال اللہ کے فضل سے کینیما شہر اور گردونواح کے دُکھی لوگوں کی خدمت کر رہا ہے۔ یہاں ایک مخلص جوڑا مکرم ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اکرم اٹھوال صاحب آف سکرنڈ ضلع نواب شاہ اور ان کی نومبائع اہلیہ محترمہ لیڈی ڈاکٹر تنزیلہ جاوید صاحبہ خدمت پر مامور ہیں۔ گزشتہ دنوں اس ہسپتال کے تحت ایک فری میڈیکل کیمپ کا پروگرام بنایا گیا۔ کینیما شہر سے جنوب مشرق 33 میل کے فاصلے پر ہماری ایک پرانی جماعت بواجے بو ہے جہاں جماعت کا سیکنڈری سکول، پرائمری سکول، دو بیوت الذکر اور ایک ہسپتال ہے۔ ہسپتال خانہ جنگی سے پہلے کام کرتا تھا لیکن فی الحال بند ہے۔

مورخہ 23 مئی 2010ء کو مکرم منیر حسین صاحب مربی سلسلہ اور محترم ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب اپنی ٹیم کے ساتھ 11 بجے بواجے بو پہنچے۔ محترم پرنسپل صاحب، لوکل مشنری اور صدر جماعت کے ساتھ پیراماؤنٹ چیف کے گھر گئے محترم ڈاکٹر صاحب نے پیراماؤنٹ چیف کا چیک اَپ کیا اور وفد کا تعارف کروایا۔ جس کے بعد کوٹ باری میں کیمپ لگایا گیا۔ دعا کے ساتھ اس کیمپ کا آغاز ہوا۔ یہ سلسلہ ظہر کی نماز تک جاری رہا۔ ظہر وعصر اور دوپہر کے کھانے کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے دوبارہ مریضوں کو دیکھنا شروع کیا جو شام ساڑھے چھ بجے تک جاری رہا۔ بعض مریض تو کافی serious تھے۔ لیکن دوائی کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر محسوس کرنے لگے۔ ایک دن کے اس میڈیکل کیمپ میں محترم ڈاکٹر صاحب نے 170 مریض دیکھے اور مفت ادویات دیں۔

اس کیمپ کو پیراماؤنٹ چیف، پولیس آفیسرز، کونسلرز، پرنسپلز نے بہت سراہا اور جماعت کی خدمات کا برملا اعتراف کیا کہ جماعت احمدیہ سیرالیون میں تعلیم اور صحت کے بارے میں بہت نمایاں خدمت کر رہی ہے۔

اس جگہ یہ ذکر ضروری ہے کہ اس میڈیکل کیمپ کا سارا خرچ محترم بشیر احمد اختر صاحب مرکزی نمائندہ برائے جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ سیرالیون 2010ء نے ادا کیا۔ محترم بشیر احمد اختر صاحب بواجے بو میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے تقریباً ساڑھے سات سال پرنسپل رہ چکے ہیں۔ بعد ازاں یہاں سے آپ کا تبادلہ احمدیہ سیکنڈری سکول Bo کر دیا گیا تھا جہاں ان کے زمانہ میں سکول نے شہرت کی نئی بلندیوں کو چھوا اور تعلیمی میدان کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بھی خوب نام کمایا اس سکول نے 2010ء میں اپنی پچاس سالہ تقریبات کا انعقاد کیا اور مکرم بشیر احمد اختر صاحب نے اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے خصوصی طور پر شرکت کی اور پرانی یادوں کو تازہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اس کیمپ کا انعقاد بہت مبارک فرمائے اور اس میں حصہ لینے والے اور اس کیلئے رقم مہیا کرنے والے محترم بشیر احمد اختر صاحب کو اپنے بے شمار فضلوں سے نوازے اور خدمت دین کرنے والوں میں ہمیشہ شامل رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

سوالات

چشمۂ معرفت و پیغام صلح

روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 281 تا آخر

صفحہ 282,281

☆نادان فلاسفر جنہوں نے بہت زور لگایا کہ زمین و آسمان کے اجرام واجسام کی پیدائش کو اپنے سائنس یعنی طبعی قواعد کے اندر داخل کرلیں۔ان کا کیا انجام ہوا؟

صفحہ 283 تا 286

☆جدید سائنس کی غلطی کی نشاندہی کریں؟

☆اس اعتراض کا جواب دیجئے کہ طلاق صرف خاوند کی مرضی پر رکھی ہے علمی اور عقلی جواب کے علاوہ منوشاستر کا کیا بیان ہے؟

☆اس اعتراض کا جواب دیجئے کہ قرآنی تعلیم سورج اور چاند کی ماہیت سے بے علم ہے؟

صفحہ 292

☆اس اعتراض کا جواب لکھیں کہ عورتیں صرف کھیتوں کی مانند شہوت رانی کا ذریعہ ہیں؟

صفحہ 294،293

☆اس اعتراض کا جواب دیں کہ شیطان کو کیوں بنایا اور اس کو سزا کیوں نہ ملی؟

صفحہ 296،295

☆ رسول اللہ ﷺ کی پاک زندگی پر اعتراض کا جواب دیجئے؟

صفحہ 299 تا 304

☆آنحضرت ﷺ کی پاکیزہ زندگی پاک فطرت اور روحانی برتری کا جو مضمون ہے اس کا خلاصہ لکھئے؟

صفحہ 305

☆حضرت رسول کریم ﷺ کے تعدد ازدواج میں کیا حکمتیں تھیں؟

☆اصلی غرض آسمانی کتاب کی کیا ہونی چاہئے؟

صفحہ 307،306

☆جو چیز یا جو شخص اپنی اصلی غرض پوری نہیں کرسکتا اس کے متعلق کیا سمجھا جائے گا؟

صفحہ 308،307

☆آسمانی کتاب کی جو اصل غرض ہے اس کو کون سی کتاب پوری کرتی ہے؟

☆خدا کی راہ میں کوشش کرنے کے لئے امید کا پایا جانا کیوں ضروری ہے؟

صفحہ 310

☆قرآن شریف اس امید کو کس طرح بڑھاتا ہے؟

صفحہ 311

☆دین میں معمولی مذاہب سے زیادہ کیا بات ہے؟ پہلے اس سوال کا اصولی جواب دیجئے پھر تفصیل میں جائیں

صفحہ 312

☆مذہب کی جو برکات دین پیش کرتا ہے کیا عیسائی عقائد سے یہ بات حاصل ہوسکتی ہے؟

صفحہ 313

☆کتاب حقیقۃ الوحی سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ سچے خدا کی شناخت دین میں ہی ممکن ہے؟

صفحہ 314

☆خدا کی راہ میں زندگی وقف کرنے اور رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت کا آخری نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

☆خدا کے کلام اور حدیث النفس کے کلام میں کیا فرق ہوتا ہے؟

صفحہ 315

☆خدا کے کلام کی نشانی کیا ہے؟

صفحہ 317،316

☆عام آدمیوں اور خدا کے مقبولوں کے خوابوں اور الہام میں کیا فرق ہوتا ہے؟

صفحہ 317 تا 319

☆روحانی معلّموں کی کیا نشانی ہے؟

صفحہ 320 تا 323

☆قرآن شریف بہت سی پیش گوئیوں سے بھرا پڑا ہے۔تفصیل لکھئے؟

صفحہ 323

☆قرآن شریف کے علاوہ احادیث صحیحہ اور اخبار اسلامیہ کی رو سے تواتر سے کیا ثبوت ملتا ہے؟

صفحہ 324

☆دیگر مذاہب پر اسلام کو کیا فضیلت اور خصوصیت حاصل ہے؟

صفحہ 324 تا 327

☆اس زمانہ میں اسلام کو کیا صدمات پہنچے ہیں؟

صفحہ 328

☆اللہ تعالیٰ نے اس گمراہی کا کیا علاج فرمایا ہے؟

☆کتاب حقیقۃ الوحی میں کیا مضمون ہے؟

☆حضرت مسیح موعود کی صداقت کے ثبوت کے لئے پیشگوئی قبولیت دعا اور بددعا کے واقعات اور دیگر شہادتیں کیا ہیں؟

صفحہ 329 حاشیہ

☆دارقطنی کی حدیث کا کیا مضمون ہے۔کس طرح پورا ہوا؟

صفحہ 330

☆مسیح موعود کے متعلق شیخ محی الدین ابن العربی کی پیش گوئی کس طرح پوری ہوئی؟

صفحہ 331 حاشیہ

☆شیخ محی الدین ابن عربی نے مسیح موعود کا صینی الاصل ہونا لکھا ہے جب کہ حدیث میں فارسی الاصل ہونا آیا ہے اس تناقض کا کیا حل ہے؟

صفحہ 333،332

☆حضور کی تصدیق کے لئے نشانات کی تفصیل لکھئے؟

صفحہ 336،335

☆حضور نے اپنے نشانات کی صداقت میں نمونہ کے طور پر کن دشمنوں کا ذکر کیا ہے؟

صفحہ 337 تا 339

☆حضرت مسیح موعود نے اپنے دوستوں کے متعلق جو چند نشان تحریر فرمائے ہیں ان کے نمونے لکھئے؟

صفحہ 340

☆اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی کیوں تائید فرماتا رہا ہے؟

☆ظلی نبوت سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 342،341

☆آریہ مذہب خود قانون قدرت کے مخالف عقائد رکھتا ہے؟

☆کارخانہ قدرت پر نظر ڈالی جائے تو جانداروں کی پیدائش کے بارے میں انسانی عقل ہر ایک قدم میں اپنے عجز کا اقرار کرتی ہے۔ثابت کریں؟

صفحہ 343

☆آریہ عقیدہ جو صفت تکلم پر ہے اس پر تبصرہ کیجئے؟

صفحہ 344

☆کیا خدا صرف آریہ ورت کا خدا ہے؟

☆آریہ مذہب خدا کے قانون قدرت کے بالکل مخالف ہے وضاحت کیجئے؟

☆حق کے طالبوں کے لئے ایک ضروری نصیحت اس عنوان کے ماتحت بنیادی مضمون کیا ہے؟

صفحہ 345

☆شروع مضمون میں دنیا کے دھوکہ کا ذکر ہے وہ کون سا دھوکہ ہے؟

☆مدراس کے رہنے والے دوست کی حضرت مسیح موعود نے کیا رہنمائی فرمائی؟

صفحہ 347،346

☆عبادالرحمان کی قرآن شریف نے کیا علامات لکھی ہیں؟

☆خدا اپنے خاص بندوں کو بیگانہ آدمیوں کی نظر سے محجوب کرنے کے لئے کیا طریق اختیار فرماتا ہے؟

☆یہ عجیب کفر کس کے حصہ میں آیا؟

☆حضور نے آیت فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ سے کیا مضبوط استنباط فرمایا ہے؟

صفحہ 348

☆تعلقات کے مختلف مراتب کے لحاظ سے اور صفات الٰہیہ کے ظہور کی کمی بیشی کے لحاظ سے کیا ہوتا ہے اس مضمون کی وضاحت کریں؟

صفحہ 349

☆نماز میں رسول اللہ ﷺ کیا کہتے تھے اور اس سے کیا مراد ہے؟

☆مدارج قُرب رکھنے والا کب ہلاک ہوتا ہے؟

خاتمہ کتاب

صفحہ 350

☆اس کتاب کو کس بزرگ کی گواہی پر ختم کیا گیا ہے اور کیوں؟

صفحہ 351

☆ملتان سے بابا نانک کے اسلام کی کیا دلیل ملتی ہے؟

☆گروہرسہائے ضلع فیروز پور سے بابا نانک کے اسلام پر کیا دلیل ملتی ہے؟

صفحہ 352

☆فیروز پور گزیٹیئر مطبوعہ 1889ء سے کیا معلومات دی گئی ہیں؟

صفحہ 354،353

☆ہماری جماعت کے معزز ارکان جنہوں نے اس قرآن شریف کی زیارت کی ان کے نام لکھیں؟

☆ڈیرہ بابا نانک سے بابا نانک کے اسلام کی کیا دلیل ملتی ہے تفصیل سے لکھیں؟

صفحہ 355

☆بابا نانک کے اسلام پر متعدد دلائل خلاصۃً تحریر کریں؟

صفحہ 356 تا 368

☆گرنتھ صاحب کے شلوک سے بابا نانک کے اسلام پر کیا روشنی پڑتی ہے بطور نمونہ ایک شلوک مع تشریح لکھئے؟

صفحہ 370،369

☆قابل توجہ ناظرین کے عنوان کے ماتحت کیا مضمون بیان کیا گیا ہے؟

صفحہ 372،371

☆وید کے ماننے والے پرانے فرقے کیا عقائد رکھتے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

صفحہ 372

☆اسلام کی تعلیم کے متعلق ویدوں سے تعلق میں دو باتیں کون سی بیان ہیں؟

صفحہ 373

☆اللہ کا شکر کرتے ہوئے اس کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

☆گورنمنٹ کی کس بات پر اس کا شکریہ کیا گیا ہے؟

☆آریوں کی مجلس کی طرف سے جواب کے لئے کیا سوال پیش کیا گیا ہے؟

صفحہ 375،374

☆لوگ الہامی کتاب کے متعلق موٹے طور پر چار قسم کی رائیں رکھتے ہیں چاروں کی وضاحت کیجئے؟

☆الہامی کتاب کے بارے میں ہمارا کیا مذہب ہے؟

صفحہ 377،376

☆وہ آیات قرآنی تحریر کریں جن سے یہ استنباط ہوتا ہے کہ الہامی کتاب کی کیا نشانیاں ہیں؟

صفحہ 378،377

☆سورۃ البقرۃ کی آیت مع تشریح درج کریں؟

صفحہ 379،378

☆قرآن شریف نے اس بارہ میں کیا سچا اور مستحکم

عقیدہ سکھایا ہے جس کی انسانی فطرت شہادت دیتی ہے؟

☆اس اصول کے مطابق آیت ظَھَرَ الْفَسَادُ سے کیا استنباط ہوتا ہے؟

☆آنجناب ﷺ کے ظہور کے وقت وید کا اصل مذہب کیا معلوم ہوتا ہے؟

صفحہ 380

☆ہمارے بزرگ نبی ﷺ کے ظہور کے وقت عیسائی مذہب کا کیا حال تھا؟

☆ہمارے سید و مولیٰ ﷺ کے معجزات کی کیا کیفیت ہے؟

☆آنحضرت ﷺ کن دو معنوں میں خاتم الانبیاء ہیں؟

صفحہ 381

☆جس نبی ﷺ کا ہم نے دامن پکڑا ہے اس پر بڑا ہی فضل ہے اس فضل کی تفصیل لکھئے؟

صفحہ 381، 382

☆اس عظیم الشان نبی ﷺ نے ہمیں دوسری قوموں کے انبیاء کے بارہ میں کیا سکھایا ہے؟

صفحہ 382، 383

☆اس صفحہ پر ایک حدیث ہے مع تشریح درج کریں۔

☆حضور نے آیت کریمہ مِنْھُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْکَ سے کیا استنباط فرمایا ہے؟

☆اس تعلیم کا کیا فائدہ ہے؟

صفحہ 384، 385

☆اس تعلیم کے نتیجہ میں ہندوؤں سے کیا اپیل کی گئی ہے؟

صفحہ 386، 387

☆تمام انبیاء کی عزت واجب ہے، اس اصول کی کیا برکات ہیں؟

صفحہ 387

☆عیسائی مذہب کی عفو کی تعلیم کیوں ناقص ہے؟

صفحہ 388، 389

☆اسلامی تعلیم کے عالمگیر ہونے اور ساری دنیا کے لئے بابرکت ہونے کی آیات کی روشنی میں وضاحت کریں؟

صفحہ 390 تا 395

☆جہاد پر اعتراض کا جواب واقعات اور آیات کی روشنی میں لکھیں؟

صفحہ 395 تا 397

☆مسیح موعود کے آنے پر جنگوں کے بارہ میں کیا ہدایت ہے؟

صفحہ 397، 398

☆طور سے کیا مراد ہے؟

صفحہ 399، 400

☆خدا کے کلام کو عقل پر کیا ترجیح ہے؟

☆مشاہدہ عالم سے کس حد تک ہستی باری تعالیٰ کا استنباط ہوتا ہے؟

صفحہ 400

☆الہامی کتاب میں کسی طاقت کا پایا جانا کیوں ضروری ہے؟

صفحہ 401

☆کیا کتاب پرانی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ وہ خدا کی کتاب ہے؟

☆خدا کی کتاب ہونے کی ڈگری کس کتاب کے حق میں ہوگی؟

صفحہ 402، 403

☆قرآن شریف کی امتیازی خوبی بیان کیجئے؟

صفحہ 404

☆بلاؤں کے ٹلنے کے لئے کیا ضروری ہے؟

صفحہ 405، 406

☆خدا کا ایک عظیم الشان نشان بیان کیجئے؟

صفحہ 407، 408

☆قادیان کے آریوں نے جو نشان مشاہدہ کئے ان میں سے وہ نشان لکھئے جس کا تعلق لالہ شرمپت سے ہے؟

صفحہ 408

☆وہ نشان لکھئے جس کا تعلق لالہ ملاوامل سے ہے؟

صفحہ 409 تا 410

☆قرآن شریف کی زبردست طاقتوں میں سے ایک طاقت کا ذکر ہے تفصیل سے بیان کیجئے؟

صفحہ 411

☆قرآن شریف کے تین معجزات جو اس صفحہ میں درج ہیں بیان کیجئے؟

صفحہ 412

☆انگریزی مہینہ کی اخیر تاریخ میں ایک نشانِ آسمانی ظاہر ہوگا۔ یہ الہام کس طرح پورا ہوا؟

صفحہ 413

☆عفو و درگزر سے متعلق انجیلی اور قرآن کی تعلیم کا موازنہ پیش کریں؟

صفحہ 414، 415

☆انجیل کے مسئلہ نجات پر نوٹ لکھیں۔

صفحہ 416

☆نجات کے متعلق قرآن شریف کیا تعلیم پیش کرتا ہے؟

صفحہ 418

☆حضور نے شفاعت کی کیا فلاسفی بیان فرمائی ہے؟

صفحہ 421

☆انسان گناہ سے کس طرح بچ سکتا ہے، مثالوں سے واضح کریں؟

صفحہ 423، 424

☆اس سوال کا جواب دیں کہ انسان جس چیز کو موذی سمجھتا ہے اس کے نزدیک نہیں جاتا مگر انسان کے لئے یہ مرتبہ کیونکر حاصل ہو کہ خدا پر اور اس کی سزا پر اس کو یقین ہو جائے اور وہ خدا کی نافرمانی اور گناہ کے ارتکاب سے ڈرنے لگ جائے۔

صفحہ 425

☆ایمان لانے والوں کے تین درجے کون سے ہیں۔

صفحہ 430

☆آیت کریمہ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ کی تشریح تحریر کریں؟

صفحہ 432

☆ہندو عقیدہ کا رد تحریر کریں کہ روح اور ذرات خدا کی مخلوق نہیں۔

صفحہ 432، 433

☆اس اعتقاد کا جواب دیں کہ خدا نیست سے ہست نہیں کر سکتا؟ اس ضمن میں حضور نے ایک واقعہ بھی تحریر فرمایا ہے وہ بھی لکھیں؟

صفحہ 434

☆ہندو فرقہ ناستک مت ہستی باری تعالیٰ کے متعلق کیا عقیدہ پیش کرتے ہیں؟

صفحہ 435، 436

☆اس اعتراض کا جواب دیں کہ (نعوذ باللہ) شیطان کے وجود سے خدا تعالیٰ نے لوگوں کو گمراہ کرنا چاہا؟ نیز انسان میں پائی جانے والی دو قوتیں کون سی ہیں؟

پیغام صلح

صفحہ 439

☆مسلمان اور ہندو کن باتوں میں مشترک ہیں؟

صفحہ 440

☆اخلاق ربانی سے کیا مراد ہے اور یہ ہمیں کیا سبق دیتے ہیں؟

☆خدا کے اخلاق کی عزت نہ کر کے کسی قوم کا کیا انجام ہوتا ہے؟

☆آیت کریمہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کی تشریح تحریر کریں۔

صفحہ 440، 441

☆اس خیال کا رد کریں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے عقیدہ کے مطابق تمام نبی اور رسول صرف یہود کے خاندان سے ہی آئے ہیں؟

صفحہ 443

☆اس رسالہ پیغام صلح کی وجہ تالیف تحریر کریں؟

صفحہ 444

☆اگر دنیا اپنی بدعملی سے باز نہیں آئے گی تو اس کا کیا انجام مقدر ہے؟

صفحہ 445

☆سری کرشن کا کیا دعویٰ تھا اور ہندو ان کو کیا تسلیم کرتے ہیں؟

صفحہ 445، 446

☆بابا نانک صاحب کا کیا دعویٰ تھا۔ ان کی کتاب کے حوالہ کی روشنی میں تحریر کریں۔

صفحہ 445، 446

☆دلائل سے ثابت کریں کہ بابا نانک صاحب مسلمان عقائد رکھتے تھے؟

صفحہ 447

☆آریوں کے اس عقیدہ کا رد کریں کہ خدا کا کلام اور الہام ویدوں پر ختم ہو چکا ہے؟

صفحہ 448، 449

☆ہندوؤں کے اس عقیدہ کا رد کریں کہ پرمیشر صرف آریہ ورت کا ہی خدا ہے؟

صفحہ 450

☆حضرت مسیح موعود نے ہندوؤں کی کتاب وید کے متعلق کیا نظریہ تحریر فرمایا ہے؟

صفحہ 452، 453

☆حضور نے حضرت نبی کریم ﷺ کی صداقت کے لئے آریوں کو کس طریق فیصلہ کی طرف بلایا؟

صفحہ 455

☆ہندو صاحبوں میں سچی صلح کرانے والے ایک اصول کا ذکر کیا ہے وہ اصول کیا ہے؟

صفحہ 459

☆حضور نے ہمارے مذہب کا خلاصہ کیا بیان فرمایا ہے؟

صفحہ 459

☆آیت کریمہ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْھُمْ (ال عمران:75) کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیں۔

صفحہ 460

☆آیت کریمہ بمعہ ترجمہ تحریر کریں جس میں مشرکوں کے بتوں کو بھی گالی نہ دینے کا ذکر آیا ہے؟

صفحہ 461، 462

☆نبی اور شریعت کے نزول کی ضرورت کس وقت پیش آتی ہے۔

صفحہ 463

☆اس سوال کا مفصل جواب تحریر کریں کہ نبی ﷺ نے دنیا میں آکر کیا اصلاح کی؟

صفحہ 464

☆اس الزام کا جواب دیں کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا؟

صفحہ 466

☆خدا تعالیٰ نے حضرت رسول کریم ﷺ کو دشمنوں کے قتل کے منصوبے سے کس طرح محفوظ رکھا۔

صفحہ 469

☆حضرت مسیح موعود نے دین کی کیا تعلیم بیان فرمائی ہے؟

صفحہ 470

☆حضرت عیسیٰؑ نے کیا اخلاقی تعلیم پیش کی؟ اس ضمن میں توریت و انجیلی تعلیم کا موازنہ تحریر کریں۔

صفحہ 473

☆آیت کریمہ تحریر کریں جس میں دوسری امتوں کے نیکوں کی بھی تعریف ہے۔

صفحہ 480

☆حضور نے پانچ نمازوں کے اوقات میں قانون قدرت کے کون سے پانچ مصائب کا ذکر فرمایا ہے؟

صفحہ 480، 481

☆مولوی کمال الدین صاحب نے بدھ مذہب کی ایک کتاب سے چند اعتراضات پیش کئے ہیں جو ان دنوں حضور کے زیر مطالعہ تھی اور حضور ان کے رد کا ارادہ رکھتے تھے وہ تحریر کریں؟

☆آیت کریمہ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰہِ (التوبہ:112) کا ترجمہ و تشریح کریں۔

صفحہ 484

☆حضور نے عدل و احسان کے ضمن میں تین فرقوں کا نظریہ تحریر فرمایا ہے وہ تحریر کریں؟

صفحہ 484، 485

☆حضور نے اس کتاب کے آخر میں دین کو ایک چراغ سے تشبیہ دی ہے اس میں کیا حکمت ہے؟

☆کتاب پیغام صلح کے آخر میں حضور نے دین کی خصوصیات کے متعلق کیا گواہی دی ہے؟ چند خصوصیات بھی درج کریں۔

مکرم وقاص احمد وڑائچ صاحب

حضرت میاں اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت میاں اللہ بخش صاحب کا شمار ان خوش قسمت رفقاء حضرت مسیح موعود میں ہوتا ہے۔ جنہیں احمدیت ورثہ میں ملی۔ آپ ایک نہایت اعلیٰ درجے کی شخصیت اور دین کو دنیا پر فوقیت دینے والے انسان تھے۔ آپ کے والد صاحب حضرت میاں غلام رسول صاحب کو اپنے خاندان میں سب سے پہلے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ نیک سیرت اور حضرت مسیح موعود کے مخلص جاں نثار تھے۔ آپ نے 75 برس کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔

حضرت میاں غلام رسول صاحب کے ہاں حضرت میاں اللہ بخش صاحب کی ولادت 1893ء میں گوجرانوالہ میں ہوئی۔ یہاں پر آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی اور پھر میٹرک پاس کرنے کے بعد محکمہ ڈاک میں ملازمت اختیار کرلی۔ ملازمت کا بیشتر حصہ مری میں گزارا اور اگست 1947ء میں جی پی او مری کے پوسٹ ماسٹر کے عہدے سے ریٹائر ہوکر راولپنڈی میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔

حضرت میاں اللہ بخش صاحب کو کئی مرتبہ قادیان جانے اور حضرت مسیح موعود کی زیارت کرنے اور آپ کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہونے کا موقع ملا۔ 1908ء میں حضرت اقدس نے جو آخری خطاب فرمایا اس مجلس میں حضرت میاں اللہ بخش صاحب بھی موجود تھے۔ جس کا ذکر انہوں نے اپنی خودنوشت تحریر میں کیا ہے جو خلافت لائبریری ربوہ میں رجسٹر روایات جلد نمبر 3 صفحہ نمبر 10 پر محفوظ ہے۔ آپ اپنی خودنوشت میں تحریر فرماتے ہیں۔

1908ء میں جبکہ حضرت مسیح موعود لاہور میں تشریف لائے تھے اور رؤسا شہر لاہور کو دعوت دی تھی اور حضور نے احمدیہ بلڈنگز میں تمام معززین کے سامنے ایک تقریر کی تھی۔ اس وقت میں بھی اور میرے والد صاحب بھی اس تقریر میں شامل ہوئے تھے اور خواجہ صاحب مرحوم نے ہمیں اندر آنے کی اجازت دی تھی کیونکہ عام اجازت نہ تھی۔ جس وقت تقریر کے لئے حضور اندر تشریف لائے گلی میں کمرہ کے دروازے کے قریب بہت لوگ جمع تھے۔ جنہوں نے حضور سے مصافحہ کیا اور حضور کا پاک چہرہ دیکھا۔ حضور کے ساتھ ہم بھی اندر کمرے میں گئے تقریر کے شروع میں حضور کی آواز بہت دھیمی تھی مگر بعد میں اونچی ہوگئی۔ غالباً اس روز پچھلے وقت بعد نماز ظہر یا عصر حضور خواجہ صاحب کی بیٹھک میں تشریف لائے یہ بیٹھک برلب سڑک ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیٹھک میں مراقبوں کو دیکھ رہے تھے اور فرش پر بیٹھے تھے پاس ہی ایک کرسی رکھی تھی حضور وہاں آکر تشریف فرما ہوئے اور خاموشی سے بیٹھ گئے۔ احباب کثرت سے بیٹھے تھے اور پھر حضور نے تقریر شروع کردی۔ خاکسار اللہ بخش

حضرت میاں اللہ بخش صاحب انتہائی مخلص، تقویٰ شعار پابند صوم وصلوٰۃ اور احمدیت کی چلتی پھرتی تصویر تھے۔ نماز تہجد اور اشراق باقاعدگی سے ادا کرتے۔ آپ کو ملازمت کے دوران اور پھر ریٹائرمنٹ کے بعد بھی مختلف حیثیتوں میں جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ آپ نے شدھی کی تحریک کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ملازمت سے رخصت لے کر ایک طویل عرصہ تک شدھی سے متاثرہ علاقوں میں خدمات سرانجام دینے کی سعادت ملی۔ دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا جب بھی موقع ملتا دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دینے سے ہرگز نہ گھبراتے۔ چنانچہ 1947ء میں آپ کے متعلق اخبار ''زمیندار'' نے یہ خبر شائع کی کہ پوسٹ ماسٹر مری سارا دن دعوت الی اللہ کرتا پھرتا ہے کیا گورنمنٹ اس کو تنخواہ دیتی ہے۔ ان کی ملازمت میں ہرگز توسیع نہ کی جائے۔

حضرت میاں اللہ بخش صاحب کو 1947ء سے 1950ء تک جماعت احمدیہ راولپنڈی میں بطور نائب امیر بھی کام کرنے کا موقع ملا اور 1950ء سے 1953ء تک امیر کی حیثیت سے خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ اس دوران آپ نے کچھ عرصہ بطور امیر ضلع بھی کام کیا۔ اس کے علاوہ 1947ء سے 1951ء تک اور پھر 1954ء کے بعد ایک طویل عرصہ تک آپ بطور امین جماعت احمدیہ راولپنڈی بھی خدمات بجالائے۔ 1953ء کے پُرآشوب حالات کے دوران آپ جماعت احمدیہ راولپنڈی کے امیر تھے۔ آپ کے گھر پر مخالفوں کے ایک بڑے ہجوم نے حملہ بھی کیا اور دروازے توڑ کر اندر آگئے اور پھر گھر کے سامان کو آگ لگادی آپ نے صبر واستقلال کا مظاہرہ کیا۔

آپ عموماً گرمیوں میں اپنے بیٹے مکرم میاں حنیف صاحب کے گھر چلے جاتے۔ جو ایبٹ آباد میں تھے۔ جب 1974ء کے دردناک حالات میں آپ ایبٹ آباد تھے کہ ایک بڑے جلوس نے مکرم میاں صاحب کے گھر پر حملہ کردیا۔ ان نازک حالات میں آپ اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوگئے اور پھر خدا کی قدرت نے رنگ دکھلایا کہ ایک کیپٹن کی قیادت میں فوج کے چند جوان آگئے اور انہوں نے جلوس کو منتشر کیا۔ یہاں پر یہ امر قابل ذکر ہے کہ بلوائیوں نے ایبٹ آباد ہی میں فخرالدین بھٹی صاحب کے گھر پر بھی حملہ کیا اور ان کو راہ مولا میں قربان کردیا۔ حضرت میاں اللہ بخش صاحب 1981ء میں کولہے کی ہڈی پر چوٹ لگنے کے باعث علیل ہوگئے اور ایک عرصہ بستر پر گزارا۔ آپ اس دوران تمام نمازیں باقاعدگی سے ادا کرتے اور جب صحت اجازت دیتی تو آریہ محلّہ ندیم کالونی میں واقع اپنے گھر سے دو تین فرلانگ فاصلہ پیدل چل کر بیت الحمد میں نماز کے لئے تشریف لاتے رہے۔ آپ نے 18 جولائی 1982ء کو 89 سال کی عمر میں وفات پائی۔ 1/9 حصہ کے موصی تھے۔ آپ کا جنازہ ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پڑھایا اور پھر بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات کو بلند کرتے ہوئے اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

ر۔ داؤد

میری پیاری بہن مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ کا ذکر خیر

میری پیاری بہن نصرت جہاں صاحبہ 1969ء کو ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئیں اور مورخہ 9 جون 2009ء کو چالیس سال کی عمر میں دو پہر سوا ایک بجے ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر اللہ کو پیاری ہوگئیں۔

1989ء میں آپ کی شادی مکرم حامد حسین صاحب آف محمد آباد سندھ کے ساتھ ہوئی۔ آپ سلسلہ کی فدائی، مہمان نواز، دکھی انسانیت کی ہمدرد اور ملنسار سخاوت کرنے والی اور نماز، روزے کی پابند تھیں۔ ہنس مکھ، طبیعت میں شگفتگی اور چہرے پر مسکراہٹ پائی جاتی تھی اور کبھی کسی کی دل شکنی نہیں کرتی تھیں۔ اپنی اولاد کے لئے تو ہر والدہ محبت رکھتی ہے، یہ ایک فطری جذبہ ہے۔ لیکن میری بہن مرحومہ کی ہمدردی اپنی اولاد تک محدود نہ تھی، وہ ایک ایسا وجود تھیں جس میں بہترین ماں، وفا شعار بیوی، ساس سسر کی ہمدرد، ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور بہترین ہمسایہ کی تمام خوبیاں ان میں موجود تھیں۔

آپ اپنے ماں باپ کے لئے تو آنکھوں کی ٹھنڈک تھیں ہی اس کے ساتھ ساتھ ہم سب بہن بھائیوں کے لئے ایک شفیق وجود بھی تھیں۔ اس کا پیار اور احسانات میں یہاں لفظوں میں بیان نہیں کرسکتی۔ ہر کوئی یہی سمجھتا تھا کہ شاید میرے ساتھ ہی اس کو سب سے زیادہ پیار ہے۔ ماں باپ بہن بھائیوں کی ذرا سی تکلیف برداشت نہیں کرسکتی تھیں اور بھرپور کوشش کرتی تھیں کہ میں ان کی تکلیف کو کسی طرح دور کرسکوں۔ عزیز واقارب کے ساتھ بھی بہت پیار تھا۔ ہر کسی کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھتی تھیں۔ ماں باپ کی سب سے زیادہ لاڈلی اور خدمت کرنے والی بیٹی تھیں۔ اکثر مجھے کہا کرتی تھیں کہ راشدہ میرا بڑا دل کرتا ہے کہ میں اپنے ماں باپ کی خدمت کرسکوں لیکن میں کیا کروں میں بہت دور ہوں۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ مجھے ربوہ لے آئے تو میرے بچوں کی تربیت بھی اچھی ہو جائے اور میں اپنے ماں باپ کی خدمت کرسکوں۔

میرے ابا جان کہتے تھے کہ میری بیٹی لاکھوں میں ایک ہے۔ پردے کی اتنی پابند تھیں کہ ابا جان کہتے ہیں جس دن میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو گاؤں والے کہتے تھے کہ اسلم صاحب آپ کی کوئی بیٹی جوان تھی ہمیں تو آج پتہ چلا ہے۔

میری بہن کو 2007ء میں کینسر جیسی مہلک بیماری نے آ پکڑا۔ ہمت کی یہ دیوی نہایت حوصلے، بہادری اور صبر کی مثال قائم کرتی رہی۔ ہر تکلیف اور بڑی سے بڑی آزمائش کو برداشت کیا، جب آغا خان کراچی ہسپتال میں آپریشن ہونا تھا تو کہتی تھیں کہ اے خدا آج اس کمرے میں جتنے بھی آپریشن ہونے ہیں ان میں میں اکیلی احمدی ہوں اور میرے پاس کوئی عمل نہیں مجھے اس کے بدلے میں آپریشن کے بعد صحت دینا اور وہی ہوا کراچی ہسپتال میں چھ گھنٹے کا طویل آپریشن ہوا اور 25 بوتلیں خون لگایا گیا جو کراچی کے احباب نے دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم دے۔ (آمین) میری بہن اس آپریشن کے بعد صحت یاب ہوگئیں اور بڑی خوش تھیں۔ اس کے بعد ہم سے ملنے ربوہ اور پھر گاؤں امی ابو کے پاس آئیں۔

اپنے ایک بیٹے کو جامعہ احمدیہ اور دوسرے کو معلمین کلاس میں بڑے شوق سے بھیجا۔ بچوں کی جدائی تو بہت تھی لیکن بڑی خوش تھیں کہ دیکھو ہمارے خاندان میں سے خدا نے ہمیں توفیق دی کہ میرے بیٹے جامعہ گئے۔ اتنی شدید بیمار ہونے کے باوجود بیٹوں کو جامعہ سے نہ بلوایا۔ جبکہ ہسپتال میں ان کو شدید ضرورت تھی۔ مجھے کہتی تھیں کہ دیکھو راشدہ میرے بیٹوں کو نہ بتانا کہ میں اتنی بیمار ہوں وہ پیپر دے رہے ہیں۔ ان کے پیپروں کا حرج ہوگا۔ یہی وجہ تھی کہ ان کے چھوٹے بیٹے عزیزم یاسر حسین کو خداتعالیٰ نے اپنی ماں کی خدمت کرنے کی توفیق دی اور وہ آپریشن کے بعد اپنی امی کو پٹیاں تک خود لگاتا تھا، ان کو دباتا۔ ہر وقت ان کے پاس رہتا۔ پچھلے سال جب میں ان کا پتہ کرنے سندھ گئی تو خود ہی اٹھ کر اپنی وصیت کے کاغذات اکٹھے کر رہی تھیں۔ میری بہن کی بیماری کے دوران تعاون اور خدمت کرنے والے تمام احباب کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم دے اور ان کو ہر بیماری سے محفوظ رکھے۔ آمین

خداتعالیٰ میری بہن نصرت جہاں کو جنت الفردوس میں اپنے خاص قرب میں جگہ دے اور لواحقین کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو احمدیت کی صحیح رنگ میں خدمت کرنے کی اور احمدیت پر ہر حالت میں ثابت قدم رہنے کی توفیق دے۔ بوجہ موصیہ ہونے کے آخری آرام گاہ بہشتی مقبرہ میں پائی۔

احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملوں کے محرکات

جناب روشن لعل اپنے کالم لعل و گہر میں لکھتے ہیں:

اس وقت دنیا میں مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں میں اپنی آزاد خواہش کے تحت کسی عقیدے یا نظریے کو اپنانے والوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ ان کے علاوہ باقی لوگ جس خاندان میں پیدا ہوئے اسی کا مذہبی عقیدہ انہیں ورثے کے طور پر ملا۔ پاکستان میں بسنے والے احمدیوں کے عقائد کی عمر دیگر عقائد کے مقابلے میں شاید سب سے کم ہے۔ آغاز میں اس عقیدے کو ماننے والوں میں آزاد رائے کے تحت اس کا انتخاب کرنے والے لوگوں کی تعداد زیادہ تھی لیکن سوا صدی کے قریب عرصہ گزر جانے کے بعد دوسرے عقائد کی طرح احمدیت کو ماننے والوں میں بھی ان کا عقیدہ نسل در نسل منتقل ہو رہا ہے۔

کسی فرد نے کوئی عقیدہ یا نظریہ اپنی آزاد خواہش کے طور پر اپنایا ہو یا خاندانی روایت کے مطابق اس سے وابستہ ہوا ہو، پاکستان کا آئین اسے مکمل حق دیتا ہے کہ وہ آزادی کے ساتھ اپنے عقیدے پر کاربند رہے۔ اس سے قطع نظر کہ احمدیوں کی اکثریت دوسرے عقائد کے ماننے والوں کی اکثریت کی طرح صرف اس وجہ سے احمدی ہے کہ وہ احمدیوں کے گھروں میں پیدا ہوئے اور اس کے باوجود کہ پاکستان کا آئین انہیں ان کے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کی مکمل آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ 28 مئی کی دوپہر کو لاہور میں ان کی عبادت گاہوں میں انہیں بہیمانہ طریقے سے محض اس لئے قتل کر دیا گیا کیونکہ وہ احمدی ہیں۔

اس بات سے قطع نظر کہ احمدی خود کو کیا سمجھتے ہیں، آئین پاکستان میں ان کا شمار اقلیتوں میں کیا جاتا ہے۔ لاہور میں ان کی عبادت گاہوں میں قتل عام گو ایک غیر معمولی واقعہ ہے تاہم یہ بات طے ہے کہ معمول کے حالات میں بھی انہیں کم ازکم وہ مذہبی آزادی میسر نہیں جو کسی دوسری اقلیت کو یہاں حاصل ہے۔ ایک زاویے سے انہیں بین الاقوامی انسانی حقوق قانون کی روشنی میں اقلیت کہنا بھی ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ ملک کے اکثریتی گروہ نے پیوستہ سیاسی اور معاشی مفادات کے لئے انہیں زبردستی اقلیت بنا رکھا ہے۔ انہوں نے کبھی اپنی وسیع تر مسلم شناخت سے انکار نہیں کیا۔ احمدی نہ مظلوم اقلیت ہیں نہ اکثریت، وہ جبر کے بہیمانہ استعمال کا استعارہ ہیں۔

اس قسم کے حالات میں انتہائی محتاط رہ کر اپنی زندگی گزارنا احمدیوں نے مجبوراً اپنا رکھا ہے۔ وہ ملک کی سیاست، معیشت اور دہشت گردی کے خلاف جنگ سمیت دوسرے تمام اہم امور پر اپنی رائے کے اظہار سے حد درجہ گریزاں دکھائی دیتے ہیں۔ ایسے محتاط رویے کے باوجود وہ ملک میں جاری دہشت گردی سے خود کو محفوظ نہیں رکھ سکے۔

لاہور میں احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملہ ان کے خلاف اس نوعیت کی دہشت گردی کی پہلی مثال ہے۔ اس سے پہلے مساجد، امام بارگاہوں اور گرجا گھروں میں تو ایسی دہشت گردی کی مثالیں موجود تھیں لیکن احمدیوں کی عبادت گاہوں کو 2005ء میں منڈی بہاؤ الدین کے واقعے کے استثنیٰ کے ساتھ کبھی اس طرح نشانہ نہیں بنایا گیا۔ الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پر تبصروں میں سیکیورٹی کے ناقص انتظامات کو اس دہشت گردی کی وجہ قرار دیا گیا۔ یہ ایک عیاں حقیقت ہے کہ سخت ترین سیکیورٹی کے باوجود بھی جی ایچ کیو خود کش حملہ آوروں کی دسترس سے محفوظ نہیں رہ سکا۔ چنانچہ یہ کہنا مکمل طور پر درست نہیں کہ احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملہ محض سیکیورٹی کے ناقص انتظامات کی وجہ سے ہوا ہے یا قبل ازیں سیکیورٹی انتظامات کی وجہ سے دہشت گرد ان مقامات پر حملوں سے گریز کرتے رہے۔

دہشت گردوں کو احمدیوں کے خلاف 28 مئی جیسے واقعات کرنے کی ضرورت شاید پہلے اس لئے پیش نہیں آئی کیونکہ اس سے پہلے مسٹر حامد میر سے منسوب کوئی ایسی مبینہ آڈیو ٹیپ منظر عام پر نہیں آئی تھی جسے خالد خواجہ کی ہلاکت کا محرک قرار دیا گیا ہو جس میں حامد میر کی طرف سے ایک نامعلوم (بعض ذرائع کے مطابق عثمان پنجابی) نوجوان کو فلاں فلاں احمدیوں کو ''کافروں'' سے بھی ''بدتر'' کی دہشت گردوں کے خلاف برسرپیکار ہونے کی نشاندہی کی گئی ہو۔

حامد میر اور طالبان کے رکن کی مبینہ گفتگو پر مبنی ٹیپ میں حامد میر کی طرف سے خالد خواجہ کو نہ صرف امریکی سی آئی اے کا بندہ بلکہ منصور اعجاز کو احمدیوں کے بہت بڑے بین الاقوامی نیٹ ورک کا اہم آدمی بھی کہا گیا۔ اس آڈیو ٹیپ میں یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ منصور اعجاز اور خالد خواجہ کشمیریوں کو اس بات پر اکساتے رہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے پاکستان کو درمیان سے نکال کر براہ راست بھارت اور امریکہ سے معاملات طے کریں۔ ان باتوں کے علاوہ اس مبینہ ٹیپ میں اس بات کے واضح اشارے بھی ملتے ہیں کہ خالد خواجہ کو جنہیں احمدیوں اور سی آئی اے کا ایجنٹ ظاہر کیا گیا ہے وہ طالبان اور جہادیوں کے مشن کو سبوتاژ کرنے کے مقصد سے شمالی وزیرستان گئے تھے۔ یعنی وہ یہ کام احمدیوں کے نیٹ ورک کے ایما پر کر رہے تھے۔

حامد میر سے منسوب اس آڈیو ٹیپ کے ساتھ لفظ ''مبینہ'' کا سابقہ لگا ہوا ہے۔ حامد میر خود سے منسوب گفتگو کی ٹیپ کو جعلی اور اپنے خلاف سازش قرار دے چکے ہیں۔ خالد خواجہ کے بیٹے اسامہ خالد کا اصرار ہے کہ مبینہ گفتگو کی ٹیپ جعلی نہیں بلکہ اصلی ہے۔ اس مبینہ گفتگو کی بنا پر اسامہ نے حامد میر پر اپنے والد کے قتل کی سازش کا الزام عائد کیا ہے۔ وہ اس الزام کے تحت حامد میر پر مقدمہ درج کرانا چاہتے ہیں لیکن تھانے میں تادم تحریر مقدمہ درج نہیں ہو سکا۔ اس مقدمے کی تفتیش کے دوران اگر ریکارڈ شدہ ٹیپ کی گفتگو کی حقیقت عیاں ہو گئی تو نہ صرف خالد خواجہ کے اغوا اور قتل کی گتھی سلجھ سکتی ہے بلکہ احمدیوں کی عبادت گاہوں پر ہونے والے حملوں کے محرکات سامنے آنے کا امکان بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ (روزنامہ آجکل 2 جون 2010ء)

مکرم مطیع اللہ درد صاحب

تاریخ احمدیت برطانیہ کا ایک روشن ورق

عیسائی پادری ڈاکٹر بلی گراھم کا روحانی مقابلہ سے فرار

امریکہ کے مشہور مسیحی مناد ڈاکٹر بلی گراھم کو عیسائی دنیا میں کافی شہرت حاصل ہوئی اور وہ اپنی زندگی میں مختلف ممالک میں جا کر عیسائیت کی منادی کرتے رہے۔ تثلیث کے اس مناد کو صرف جماعت احمدیہ کے افراد نے للکارا اور حضرت مسیح موعود کے دعائیہ چیلنج کی بنیاد پر ہر بار ناکامی اور فرار سے دوچار کیا۔ سب سے پہلے افریقہ کے ملکوں میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ نے 3 مارچ 1961ء کو ڈاکٹر بلی گراھم کے نام ایک خط میں جس میں ان کے سامنے انجیل کے اصولوں کی رو سے بذریعہ دعا لاعلاج بیماروں کو تندرست کرنے کا طریق رکھا اور دین حق اور عیسائیت کا مقابلہ کرنے کے لئے ان کو للکارا۔ ملکی اخبارات میں اس چیلنج کا خوب چرچا ہوا اور پریس نے شیخ صاحب کا فوٹو شائع کر کے اس کو خاص اہمیت دے دی۔ جس سے متاثر ہو کر ڈاکٹر بلی گراھم کے ایک لیکچر کے بعد سوال کیا گیا کہ کیا آپ یہ چیلنج قبول کریں گے؟

ڈاکٹر بلی گراھم نے جواب دیا ''میرا کام محض وعظ کرنا ہے مریضوں کو چنگا کرنا نہیں۔'' عیسائی حلقوں کی طرف سے ڈاکٹر بلی گراھم کو مجبور کیا جانے لگا کہ وہ یہ چیلنج قبول کر کے عیسائیت کی سچائی کا ثبوت دیں ورنہ عیسائیت کو سخت زک پہنچے گی مگر وہ آمادہ نہ ہو سکتے تھے اور نہ ہوئے۔ افریقہ کے غیر از جماعت نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کو مبارکباد دی اور اقرار کیا کہ آپ نے عیسائیت کے بالمقابل دین حق کا جھنڈا خوب بلند رکھا''۔ ''اسی طرح ڈاکٹر بلی گراھم افریقہ میں جہاں بھی گئے احمدی مربیان نے ان کا پورا پورا تعاقب کیا۔ مکرم نسیم سیفی صاحب مشنری انچارج مغربی افریقہ نے لیگوس میں بلی گراھم کو مناظرہ کا چیلنج دیا مگر وہ اسے منظور کرنے کی جرأت نہ کر سکے۔''

(تاریخ احمدیت جلد ہفتم صفحہ 289-288)

1984ء میں ڈاکٹر بلی گراھم نے ''مشن انگلینڈ'' کا اعلان کر کے برطانیہ کے شہروں میں تبلیغ شروع کی تو خاکسار نے حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بحیثیت سیکرٹری دعوت الی اللہ جماعت احمدیہ برمنگھم اجازت کی درخواست کی جب بلی گراھم صاحب برمنگھم آئیں تو ان کو حضرت مسیح موعود والا دعا کا چیلنج جو لاعلاج مریضوں کی شفایابی کے لئے تھا دوں اور انہیں جماعت کی طرف سے چیلنج کروں کہ وہ قبولیت دعا کے ذریعہ تعلق باللہ کا ثبوت دیں تاکہ حق و باطل کا فرق واضح ہو سچائی ظاہر ہو۔ حضور اقدس نے اس حقیر ادنیٰ خادم احمدیت کو اجازت عنایت فرمائی اور خاکسار نے ایک انگریزی رجسٹرڈ خط کے ذریعہ ڈاکٹر بلی گراھم کو مقابلہ دعا کا چیلنج دیا۔ برمنگھم کے B.B.C.Midland Radio پر اور ایک دوسرے کمرشل BRMB ریڈیو پر اس چیلنج کا خوب چرچا ہوا کئی بار خبروں میں اسے نشر کیا گیا۔ BRMB ریڈیو پر خاکسار کا دس منٹ تک انٹرویو نشر ہوا۔ جس میں احمدیت کی دعوت کا بہترین موقع اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مہیا کیا۔ جسے ہزاروں لوگوں نے سنا اور چند دن کے بعد مجھے ڈاکٹر بلی گراھم کے ڈائریکٹر کی طرف سے وہی جواب دہرایا گیا جو انہوں نے افریقہ میں دیا تھا۔ لیکن اس بار جواب میں لکھا کہ وہ دعا کے نتیجے میں مریضوں کے صحت یاب ہونے کو تسلیم کرتے ہیں مگر اس وقت وہ اپنا سارا وقت صرف انگلینڈ میں تبلیغ کرنے میں گزارنا چاہتے ہیں۔ اس لئے اس چیلنج کو قبول کرنے سے معذور ہیں اور انکار کر کے راہ فرار اختیار کی۔ اس چیلنج کی تفصیلی رپورٹ Review of Religions کے شمارہ ستمبر 1984ء میں شائع شدہ ہے۔

ڈاکٹر بلی گراھم کا افریقہ اور انگلستان میں احمدی مربیان کے دیئے گئے چیلنج سے فرار دین حق کی سچائی کا ایک بین ثبوت ہے اور حضرت مسیح موعود کی صداقت پر مہر تصدیق ہے۔

امریکہ میں ڈاکٹر ڈوئی اور ہندوستان میں پنڈت لیکھرام اور عبداللہ آتھم کے انجام سے دعا کا اعجاز تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں اور ہمارے نظام خلافت کی برکت سے خلیفۃ المسیح کی راہنمائی میں یہ روح پرور نظارے دین حق کی صداقت میں ہمارا زندہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ دکھاتا رہے گا تاوقتیکہ دین حق تمام دوسرے ادیان پر قرآن مجید کی آیات کے مطابق غالب آجائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102900 میں عرفان علی

ولد یعقوب علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت 2004ء ساکن بنگلہ کمبواں کوٹ عالمگیر قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان علی گواہ شد نمبر 1 امانت علی ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ سیال ولد عصمت اللہ سیال

مسل نمبر 102901 میں طاہر احمد

ولد بشیر احمد قوم اٹھوال پیشہ کاشتکاری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری بشیر احمد دیہہ نصیر چانڈیو ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 18 ایکٹر (سرکاری گائے پال) اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/40.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 102902 میں رؤف بی بی

زوجہ پرویز احمد قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری بشیر احمد دیہہ نصیر چانڈیو ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیتی -/148000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رؤف بی بی گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 102903 میں کریم بخش

ولد مراد علی قوم گرگیز پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت...... ساکن نورنگر تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کریم بخش گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد لبیب معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 102904 میں طیبہ کھوسہ بلوچ

بنت منیر احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ کھوسہ بلوچ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد لبیب معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 غلام محمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 102905 میں محمد شفیق

ولد شریف احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/56000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد لبیب معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 کریم بخش ولد مراد علی

مسل نمبر 102906 میں نجمہ شفیق

زوجہ محمد شفیق قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 گرام مالیت -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجمہ شفیق گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد لبیب معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 102907 میں محمد اصغر

ولد محمد شفیق قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگر تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد بچھیا مالیت -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مزارع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اصغر گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد لبیب معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد غازی محمد

مسل نمبر 102908 میں منصور احمد بلوچ

ولد طاہر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.O محمد آباد via ٹالھی تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد موٹر سائیکل مالیت -/41000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/34000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود ثانی ولد طاہر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت 39498

مسل نمبر 102909 میں زرق احمد بلوچ

ولد ظفر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زراعت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/O محمد آباد براستہ ٹالھی تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 12 ایکٹر مالیتی -/200,000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیت -/22000 روپے اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زرق احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد بلوچ ولد عبدالحلیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 102910 میں رحمت اللہ

ولد حبیب اللہ مرحوم قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/o محمد آباد براستہ ٹالھی گوٹھ صادق پور ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (از ترکہ والد) برقبہ 12 ایکٹر مالیتی -/70,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمت اللہ گواہ شد نمبر 1 تاج احمد بلوچ ولد محمد رمضان بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 102911 میں عبدالغفار

ولد محمد اسماعیل قوم کھوسہ بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ صادق پور تحصیل کنری ضلع عمرکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مویشی اندازاً مالیت -/56000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/40,000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 حافظ محمود ثانی ولد طاہر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 102912 میں ریاض احمد

ولد بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ ڈینٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عبداللہ خان نزد Po عمرکوٹ شیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 محمد خان جوئیہ وصیت 37111 گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 102913 میں عطاء السلام

ولد کمال دین قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت

مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عطاء السلام گواہ شدنمبر1 عطاء الجمیل ولدکمال دین گواہ شدنمبر2 کمال دین ولد جمال دین

مسل نمبر102914میں آفتاب احمد

ولدخضرحیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد گواہ شدنمبر1 عامراحمد ولدعباس احمد گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد سعید احمد

مسل نمبر102915میں مبشراحمد

ولدمحمد ایوب قوم مغل پیشہ فرنیچر پالش عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت خام فرنیچر پالش مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔مبشراحمد گواہ شدنمبر1 نویداحمد ولدنصیر احمد گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر102916میں مقصوداحمد

ولدمحمد ایوب قوم مغل پیشہ فرنیچر پالش عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت خام فرنیچر پالش مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔مقصود احمد گواہ شدنمبر1 نویداحمد ولد نصیراحمد گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر102917میں بشریٰ مسعود

بنت مسعود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت......ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-03-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔بشریٰ مسعود گواہ شدنمبر1 محمد عارف گل ولدغلام حسین گواہ شدنمبر2 منصوراحمد ولدمحمد یعقوب

مسل نمبر102918میں عمارہ فیاض

ولد فیاض علی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-02-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔عمارہ فیاض گواہ شدنمبر1 محمد عارف گل ولدغلام حسین گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر102919میں احتشام فرخ

ولدطارق جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔احتشام فرخ گواہ شدنمبر1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد گواہ شدنمبر2 وقاراعظم ولد عصمت اللہ

مسل نمبر102920میں آصفہ طارق

بنت طارق جاوید قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ طارق گواہ شدنمبر1 محمد عارف گل ولدغلام حسین گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر102921میں وقاراحمد

ولدمحمد نواز قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔وقاراحمد گواہ شدنمبر1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد مرحوم گواہ شدنمبر2 قاسم احمد وصیت 31502

مسل نمبر102922میں شیراز

ولدمحمد افضل قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)زرعی اراضی برقبہ 2 ایکڑ واقع گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ مالیت-/1500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔شیراز گواہ شدنمبر1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد مرحوم گواہ شدنمبر2 قاسم احمد وصیت نمبر31502

مسل نمبر102923میں نویداختر

ولدمحمد ارشد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔نویداختر گواہ شدنمبر1 زاہد مسعود ولد مسعود احمد مرحوم گواہ شدنمبر2 قاسم احمد وصیت نمبر31502

مسل نمبر102924میں شاہداحمد

ولدمحبوب عالم قوم مغل پیشہ بورنگ عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہداحمد گواہ شدنمبر1 نویداحمد گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر102925میں جاویداحمد

ولد ناصراحمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔جاوید احمد گواہ شد نمبر1 نوید احمد گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر102926میں عامراحمد

ولدعباس احمد قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔عامراحمد گواہ شدنمبر1 آفتاب احمد ولدخضرحیات گواہ شدنمبر2 زاہد مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر102927میں کاشف بشیر

ولدبشیراحمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔کاشف بشیر گواہ شدنمبر1 عثمان دانش ولد احسان دانش گواہ شدنمبر2 صہیب ناصراحمد ولدمحمد فاضل احمد

مسل نمبر102928میں مبارک احمد

ولدمختاراحمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبارک احمد گواہ شدنمبر1 عثمان دانش ولد احسان دانش گواہ شدنمبر2 صہیب ناصراحمد ولدمحمد فاضل احمد

مسل نمبر102929میں رمیض احمد

ولدنصیراحمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-05-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رمیض احمد گواہ شد نمبر 1 عثمان دانش ولد احسان دانش گواہ شد نمبر 2 صہیب ناصر احمد ولد محمد فاضل احمد

مسل نمبر 102930 میں مصطفےٰ احمد خان

ولد نواب محمد عبد اللہ خان مرحوم قوم شیروانی پٹھان پیشہ ریٹائرڈ/زراعت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شبیر روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے 6 عدد پلاٹ برقبہ 6 کنال 10 مرلے واقع سوئی گیس ہاؤسنگ سکیم فیز II لاہور کینٹ (2) کمرشل پلاٹ برقبہ 1050 مربع فٹ واقع سوئی گیس ہاؤسنگ سکیم فیز I لاہور کینٹ (3) 2 عدد کاریں اندازاً مالیت -/170,0,000 روپے (4) کمپنی شیرز مالیت 10.9 ملین روپے (5) بینک اکاؤنٹ کل رقم -/20,00,000 روپے (از ترکہ والد صاحب) (6) زرعی اراضی برقبہ 165 ایکڑ واقع ضلع میر پور خاص (7) زرعی اراضی برقبہ 5 کنال 4 مرلہ واقع ضلع چنیوٹ (8) زرعی اراضی برقبہ 9 کنال 16 مرلہ واقع ضلع چنیوٹ (از ترکہ زوجہ صاحبہ) (9) زرعی اراضی برقبہ 20 ایکڑ واقع ضلع عمر کوٹ (10) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکڑ واقع احمد نگر ربوہ (11) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع دارالصدر ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/150,000 روپے ماہوار بصورت دیگر ذرائع مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10,00,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصطفےٰ احمد خان گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد خان وصیت 17885 گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ خالد وصیت نمبر 22713

مسل نمبر 102931 میں بشارت احمد اعوان

ولد فضل احمد قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-2 گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ گرین ٹاؤن لاہور مالیتی -/30,00,000 روپے (2) دو عدد موٹر سائیکل مالیت -/37000 روپے (3) کاروبار میں سرمایہ مالیت -/10,00,000 روپے (4) زرعی اراضی برقبہ 100 کنال واقع ضلع گوجرانوالہ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/150,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ایوب ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد اسلم ولد محمد شفیع

مسل نمبر 102932 میں شیخ محمد اسلم

ولد شیخ محمد شفیع قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ایک عدد رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے اندازاً مالیتی -/150,0000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/80,000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ایوب ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد اعوان ولد فضل احمد

مسل نمبر 102933 میں نسیم نواز

ولد چوہدری محمد نواز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع گرین ٹاؤن لاہور (2) طلائی زیور اندازاً مالیت -/200,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم نواز گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نواز وصیت نمبر 90282 گواہ شد نمبر 2 محسن نواز وصیت نمبر 64333

مسل نمبر 102934 میں نادرہ محسن

زوجہ محمد محسن نواز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/500,000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادرہ محسن گواہ شد نمبر 1 محمد محسن نواز ولد چوہدری محمد نواز گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نواز ولد چوہدری عطاء اللہ

مسل نمبر 102935 میں حنا خرم

زوجہ خرم ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیز III ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 506 گرام 500. ملی گرام اندازاً مالیت -/1470,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حنا خرم گواہ شد نمبر 1 خرم ارشد ولد میاں ارشد گواہ شد نمبر 2 احمد ارشد ولد میاں ارشد اقبال

مسل نمبر 102936 میں لئیقہ فرحت

زوجہ عزیز احمد قریشی قوم رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی۔ایچ۔اے لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/7000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 270 گرام (3) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 10 مرلے واقع دارالرحمت غربی ربوہ حصہ دران میں (دو بھائی اور چار بہنیں) اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لئیقہ فرحت گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد قریشی ولد شریف احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد حیات

مسل نمبر 102937 میں شاہنواز خالد

ولد راشد امجد خالد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی۔ایچ۔اے لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 55 کنال 25 مرلے واقع ضلع ساہیوال اندازاً مالیت -/3500,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہنواز خالد گواہ شد نمبر 1 حامد محمود وصیت نمبر 38092 گواہ شد نمبر 2 کرامت احمد گھمن

مسل نمبر 102938 میں نیرہ عدنان

زوجہ ملک عدنان احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز روڈ مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/75000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 9 تولے اندازاً مالیت -/2,75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نیرہ عدنان گواہ شد نمبر 1 ملک عدنان احمد ولد ملک حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 102939 میں شفقت النساء بانو

زوجہ خواجہ نذیر احمد قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی -/36000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/1500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شفقت النساء بانو گواہ شد نمبر 1 خواجہ ابرار احمد ولد خواجہ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ نذیر احمد ولد خواجہ رحمت

مسل نمبر 102940 میں عثمان علی

ولد ذوالفقار علی قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان علی گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت 34022 گواہ شد نمبر 2 قاسم فاروق وصیت نمبر 66655

مسل نمبر 102941 میں عامر نثار

ولد نثار بیگ قوم مرزا پیشہ ٹیلرنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر نثار گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 حیدر پرویز وصیت نمبر 44256

مسل نمبر 102942 میں محمود احمد طارق

ولد محمد عبد اللہ خاں قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ $5\frac{1}{2}$ واقع بشیر آباد ربوہ مالیت -/650,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد طارق گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 102943 میں محمد نوشاد

ولد عبد الرزاق مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد نوشاد گواہ شد نمبر 1 حیدر پرویز وصیت 44256 گواہ شد نمبر 2 افضل جاوید ولد اشرف نیاز

مسل نمبر 102944 میں سیف الرحمٰن

ولد بشیر احمد مبشر قوم گل پیشہ راجگیری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سیف الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 حیدر پرویز وصیت نمبر 44256

مسل نمبر 102945 میں شکیل احمد

ولد عبد السلام قوم راجپوت پیشہ راجگیری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 حیدر پرویز وصیت 44256

مسل نمبر 102946 میں عمران منور

ولد منور احمد قوم ڈوگر پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد رکشہ مالیت-/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمران منور گواہ شد نمبر 1 حیدر پرویز وصیت 44256 گواہ شد نمبر 2 شہباز سلیمان ولد عبدلرازاق

مسل نمبر 102947 میں منصور احمد

ولد عزیز احمد قوم ...... پیشہ ٹھیکیدار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع بشیر آباد ربوہ اندازاً مالیت-/700,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منصور احمد گواہ شد نمبر 1 منیب احمد ولد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 حیدر پرویز وصیت نمبر 44256

مسل نمبر 102948 میں عبد المنان

ولد مقبول احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبد المنان گواہ شد نمبر 1 بابرناز ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 افضل جاوید ولد اشرف نیاز

مسل نمبر 102949 میں بشیر احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ولد کریم بخش گواہ شد نمبر 2 حیدر پرویز وصیت 44256

مسل نمبر 102950 میں عدیل مبشر

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ راج گیری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عدیل مبشر گواہ شد نمبر 1 بابرناز ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 افضل جاوید ولد اشرف نیاز

مسل نمبر 102951 میں آصف لقمان

ولد ملک خالد قوم ملک پیشہ راج گیری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف لقمان گواہ شد نمبر 1 بابرناز ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 حیدر پرویز وصیت 44256

مسل نمبر 102952 میں ملک شہباز احمد

ولد ملک صلاح الدین قوم ملک پیشہ راج گیری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت راج گیری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ملک شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شد نمبر 2 بابرناز ولد مبشر احمد

مسل نمبر 102953 میں خرم شہزاد

ولد شیخ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حلقہ اقبال ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 اسد محمود ولد مجیب اللہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ڈھڈی ولد حمید اللہ خان

مسل نمبر 102954 میں سعدیہ پروین

بنت محمد اسلم راشد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعدیہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد وصیت 24631 گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد محمد اسلم راشد

مسل نمبر 102955 میں فاخرہ کنول

بنت محمد اسلم راشد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فاخرہ کنول گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید ارشد وصیت 24631 گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد محمد اسلم راشد

مسل نمبر 102956 میں بشریٰ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (دو عدد بالیاں) (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ بشیر گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت 34112 گواہ شد نمبر 2 سعادت خان ولد گل نور خان

مسل نمبر 102957 میں زاہد امین

ولد بشیر احمد سراء قوم سراء جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زاہد امین گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت 34112 گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت 54006

مسل نمبر 102958 میں افتخار احمد ثانی

ولد ذوالفقار احمد قوم سدھو پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔افتخار احمد ثانی گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112 گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت 54006

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی فریحہ ظفر اور خاکسار کی بھانجی ماریہ طارق بنت مکرم چوہدری طارق احمد صاحب آف موسے والا ضلع سیالکوٹ کی تقریب آمین 6 جون 2010ء کو ڈسکہ کلاں میں منعقد ہوئی۔ میرے والد محترم چوہدری ریاض احمد صاحب ساہی نے بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کو اپنے فضلوں سے نوازے قرآن کریم کی سمجھ عطا فرمائے اور باقاعدگی سے تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب دار العلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا تقی الدین احمد گرمی کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم سلیم احمد کاشف صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی کمر میں شدید درد رہتی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں اور کمر میں شدید درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال ضلع راولپنڈی گردے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفاء دے۔ آمین

فوری رابطہ کریں

مکرمہ رخسانہ قمر صاحبہ سابقہ ایڈریس چک نمبر 261 رب ادھوالی ضلع فیصل آباد سے گزارش ہے کہ جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔ (وکیل وقف نو)

تکمیل ناظرہ قرآن مجید

مکرم عبدالسلام صاحب معلم سلسلہ چوکنا نوالی ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے زوہیب احمد ولد مکرم زاہد احمد صاحب کنجاہ ضلع گجرات کو 5 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ اسی طرح رامش احمد ولد مکرم صابر حسین صاحب کنجاہ ضلع گجرات نے 9 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔

خاکسار نے دونوں بچوں سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز بچوں کیلئے مبارک کرے اور قرآن کے نور کو سینوں میں بھرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

مکرم مبشر احمد خالد صاحب ولد محمد احمد قمر صاحب وصیت نمبر 56413 نے 9 فروری 2006ء کو مکان نمبر 326 گلی نمبر 21 سیکٹر G-9 اسلام آباد سے وصیت کی تھی۔ مندرجہ بالا پتہ پر موصوف رہائش پذیر نہیں ہیں پتہ چلا ہے کہ عرصہ تین سال سے کراچی چلے گئے ہیں موصی کا دفتر سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اگر موصی خود یا ان کا کوئی عزیز، رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر سے رابطہ کریں اور موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سرگودھا کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ڈائریا پاؤڈر
اسہال اور قے اور پانی کی کمی کیلئے بفضل خدا مفید دوا قیمت -/30 روپے طلبیوں کو رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمت بازار ربوہ رابطہ: 0333-6568240

مکرم پروفیسر مرزا مبشر احمد صاحب

سیمینار بعنوان ''مطالعہ اور امتحانات''

2 مئی 2010ء کو بیت التوحید لاہور میں انٹرمیڈیٹ کے طلباء و طالبات کیلئے ایک سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ موضوع ''مطالعہ اور امتحانات'' تھا۔ اس نشست کی صدارت مکرم نور الٰہی صاحب صدر حلقہ نے فرمائی۔ مکرم ملک طاہر احمد صاحب نائب امیر ضلع (حال امیر ضلع) لاہور و ناظم مجلس انصار اللہ علاقہ لاہور نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

اس سیمینار میں مکرم پروفیسر عاصم علی ملک صاحب گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، مکرم پروفیسر منیر الدین سیال صاحب گورنمنٹ سائنس کالج لاہور، چوہدری اکرم علی صاحب سابق مینیجر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سنٹرل ماڈل سکول، پروفیسر ڈاکٹر عبدالکریم خالد صاحب صدر شعبہ اردو یونیورسٹی آف ایجوکیشن پنجاب نے طلباء کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی۔

☆ جو اسباق کالج/سکول میں پڑھتے ہیں ان کو گھر سے دیکھ کر جائیں۔

☆ لیکچر بڑے انہماک سے سنیں اور اسے گھر جا کر دہرائیں۔

☆ چھٹی کم سے کم کرنے کی کوشش کریں۔

☆ رٹا لگانے کی بجائے سبق کو اچھی طرح سوچ سمجھ کر یاد کریں۔

☆ باقاعدگی سے ٹائم ٹیبل بنا کر مطالعہ کریں۔

☆ اپنی لکھائی کو بہتر بنائیں۔

☆ کمرہ امتحان میں سنجیدگی سے بیٹھیں۔ نگران کو شکایت کا موقع نہ دیں۔

☆ امتحان دینے سے قبل اپنی کرسی اور میز اچھی طرح چیک کرلیں کہ کہیں کوئی کاغذ تو نہیں۔

☆ کمرہ امتحان میں کسی سے کچھ نہ مانگیں۔

☆ زائد شیٹس کو سروں سے موڑ کر نہیں دھاگہ باندھیں۔ اور ہر شیٹ پر اپنا رول نمبر تحریر کریں وغیرہ۔ وغیرہ

بعد ازاں مکرم ملک طاہر احمد صاحب نے طلباء کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں نصائح کیں، اپنے طریق مطالعہ کا ذکر کیا اور دعا کی طرف توجہ دلائی۔

اس تقریب میں حلقہ رحمٰن پورہ، وحدت کالونی، اقبال ٹاؤن، راج گڑھ اور مضافات کی جماعت رائے ونڈ کے طلبہ شریک ہوئے۔ طالبات کیلئے پردے کا انتظام تھا۔

آخر پر مکرم نور الٰہی صاحب نے طلباء کو قیمتی نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ اس سیمینار کا اختتام ہوا۔ اس تقریب کے منتظم پروفیسر منیر الدین صاحب سیال سیکرٹری تعلیم وحدت کالونی لاہور تھے۔

مربیان کلاس کا اجراء

حضرت مصلح موعود کی ہدایت پر 21 جون 1921ء کو پہلی یادگار مربیان کلاس جاری ہوئی اور اس کے استاد علامہ زمان حضرت حافظ روشن علی صاحب جیسے مثالی عالم ربانی مقرر ہوئے۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس، مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی، مولانا ظہور حسین صاحب اور مولانا شہزادہ خان صاحب مرحوم جیسے نامور علماء وفضلاء اس پہلی کلاس کے ابتدائی طلباء ہیں اس کلاس میں بعد کو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب بھی شامل ہوگئے۔

تین سال بعد 1924ء میں کریہہ ضلع جالندھر کے ایک نہایت ذہین وطباع طالب علم کو بھی خوش قسمتی سے اس کلاس میں داخل ہو کر حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب سے شرف تلمذ حاصل ہوا یہ طالب علم بعد میں علمی دنیا میں مولانا ابوالعطاء کے نام سے مشہور ہوئے۔ ان کے علاوہ سلسلہ کے مربیان میں سے ابوالبشارت مولانا عبدالغفور صاحب۔ مولوی قمر الدین صاحب سیکھوانی جناب قریشی محمد نذیر صاحب اور دوسرے متعدد طلباء تھے جنہیں آپ سے تعلیم وتربیت حاصل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضرت حافظ صاحب اپنے فرائض تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ میں اپنی زندگی کے آخری سانس تک مصروف رہے۔ آپ نے اپنی وفات سے قبل یہ وصیت فرمائی کہ میرے شاگرد ہمیشہ دعوت الی اللہ کرتے رہیں اور حق یہ ہے کہ آپ کے تمام شاگردوں نے آپ کی وصیت پر عمل کرنے کا اپنی اپنی حالت کے مطابق پورا پورا خیال رکھا ہے اور رکھتے ہیں لیکن آپ کے فیض یافتہ تلامذہ میں سے جنہوں نے آپ کے سامنے بھی بہت دعوت الی اللہ کی تھی اور آپ کے بعد تو پوری قوت سے دعوت الی اللہ کے لئے کھڑے ہوگئے اور کھڑے ہیں ان کے متعلق خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد پیش کر دینا زیادہ انسب واولیٰ ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

''حافظ روشن علی صاحب وفات پا گئے تو ...... اس وقت اللہ تعالیٰ نے فوراً مولوی ابوالعطاء صاحب اور مولوی جلال الدین صاحب شمس کو کھڑا کر دیا اور جماعت نے محسوس کیا کہ یہ پہلوں کے علمی لحاظ سے قائم مقام ہیں''۔ پھر 1956ء میں فرمایا یہ نہ سمجھو کہ اب وہ خالد نہیں ہیں اب ہماری جماعت میں اس سے زیادہ خالد موجود ہیں چنانچہ (مولوی جلال الدین صاحب) شمس ہیں۔ مولوی ابوالعطاء صاحب ہیں۔ عبدالرحمان صاحب خادم ہیں''۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 ص 256)

ضروری تصحیح

الفضل 16 جون 2010ء صفحہ 2 پر کالم نمبر1 میں حضرت مسیح موعود کے الہام کے الفاظ میں ایک غلطی رہ گئی ہے لفظ مٹی نہیں مٹی ہے۔ اس طرح پورا الہام یہ ہے۔

لاہور میں ہمارے پاک ممبر موجود ہیں ان کو اطلاع دی جاوے نظیف مٹی کے ہیں

احباب درستی کرلیں۔

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

مردوں اور عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ شفاء خدا دیتا ہے۔
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

ربوہ میں طلوع وغروب 21 جون

طلوع فجر	3:33
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	7:19

شادی ہال برائے فروخت
2/2 دارالفضل شرقی سرگودھا روڈ ربوہ
Cell:0301-4128258

ایم سی بی بینک گولبازار ربوہ (چناب نگر) میں رابطہ کیلئے درج ذیل نمبروں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔
رابطہ
047-6213566
047-6213910
047-6211578
Fax:047-6211910

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ضرورت گھریلو ڈرائیور
عمر 45 تا 50 سال۔ معقول تنخواہ اور رہائش وکھانا فری
رابطہ کیلئے سعادت احمد گھسن سیالکوٹ
0345-8410040

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

مکان برائے فروخت
دارالعلوم وسطی ربوہ میں واقع نزد بیت اللطیف برقبہ 11 مرلہ گراؤنڈ فلور گیراج، ڈرائنگ روم، ڈائننگ، TV لاؤنج، دو بیڈ روم، اٹیچ باتھ روم کے ساتھ برآمدہ اور چھوٹا صحن فرسٹ فلور ایک کمرہ سٹور کورڈ ایریا 2600 مربع فٹ
رابطہ 0313-5015805
0345-4780585

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھے اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 0425301549-50-042-8490083
موبائل: 042-5418406-7448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FD-10